









سورة الانفال ركوع نمبر:4 (آيت نبر 29 تا37)

مشقى الفاظ معاني

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
پہلوں کی کہانیاں	أسَاطِيْرُ الْأَوَّ لِيْنَ	وه قید کردیں	يُثْبِثُوا
تالياں	تَصْدِيَةً	سیٹیاں	مُكَآئً
		وہ جمع کرےاہے	فَيَرْكُمَهُ

لفظى اور بإمحاوره ترجمه													
کُمْ	i	يَجْعَلُ	7	الله	تَقُوا	تَ	اِنْ	مَنُوْا	i	يْآيُهَاالَّذِيْنَ			
ے لیے) تمھار	ےگا(پیدا)	ے کرد	اللد_	و گے تو	ۇر د	اگر	بالائے ہو	ايمان	لوجو	اےوہ لو		
			ے لیے	وةتمھارے	. ڈرو <i>گے تو</i>	تِم خداسے	مومنو!اگر						
الْفَصْلِ	-	وَ اللَّهُ	4	وَيَغْفِرُلَّكُ		يِاتِكُمْ	سَد	عَنْكُمْ	كَفِرْ	فُرْقَانًا وَيُكَ			
فضل ہے	The second secon	اورالله	The state of the s	اورمٹادےگا تم سے گناہ تحصارے اور بخش دے گاتھ حیں									
امرِ فارق پیدا کردےگا (یعنی تم کومتاز کرد <mark>ے گا)اور تمھارے گناہ مٹادیے گااور شمعیں بخش دے گا،اور خ</mark> دابڑے فضل والا ہے۔((29													
الْعَظِيْمِ)(29 وَاذْ يَمْكُرُ بِكَ اللَّذِينَ كَفَرُوْا لِيَفْبِثُوْكَ اَوْيَقُتْلُوْكَ													
رڈ الیں تجھے		قيد كرۋاليل	37.5	جنفول_				<u>چال چلتے تھ</u>			عظيم		
اور (اے تھ Aاس وقت یاد کرو) جب کافرلوگ تھھارے بارے میں چال چل رہے تھے۔ کیتم کوقید کردیں یا جان سے مارڈ الیس													
رِيْنَ)(30	خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ)(30			الله	وَيَمْكُرُ			نگزؤن 🌎		<u>اَوْيُخْرِجُوْك</u>			
نے والا ہے	674.37	1.11						يا نكال دين تحجي اوروه چال چل رہے تھے					
30))	Т	ب ہے بہتر تا		ل چل رہا	مر)خداچا	تھےاور(ادھ	ر ہے۔	نو)وه چال چل) نكال	7.000		
لُوْ	سَمِعْنَا		قَالُوْا	عَلَيْهِمْ أَيْتُنَا				تُتُلُح	وَإِذَا				
اگر	م نے س لیا		پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ان کو آیتیں ہماری کہتے ہیں اور جب اُن کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (پیکلام) ہم							اورجب			
<u> </u>		م نے س کیا	(بیکلام)،	- 2		332	ن آیتیں				742		
الأ	هٰذَا		اِنْ	هٰذَآ	_	مِثْلَ		فُلْنَا	10	نَشَآئ			
گر	(قرآن)		نہیں	اس کی		مانند		ہم چاہیں تو کددیں ہم					
	0.0			اور پیرہے ہو ر	ی کهویںِ			چاہیں تواسی ط ر	10.10-0.010-0.00	_	10 828		
کان	مَّ إِنْ كَانَ			المؤا	قَالُوْا		وَا	الْأَوَّ لِين)(31					
4				ني کي	<u> </u>	اورجب		پہلے والوں کی			حكايتيں		
				ع خداا لربيه)ئيں۔((31)	LOGOV.	_			
حِجَارَةً	لَيْنَا				نْعِنْدِکَ		_	الُحَ	هُوَ		هٰذَا		
پتقر	م پر	7	توبرسا		لر ن ے ۔			سيا	8.9		یہی		
			سا	ہے پھر رہ	پرآ سان۔	ہے۔توہم	برق						













FREE ILM .COM 👔 💟 🐚 🚳 📵 FREE ILM .COM









سورة الانفال ركوع تمبر 4

مَن الشَّمَا في الوَّنِي الوَ الْنَفَا بِعِلْمِ اللَّهِ الْفِي	00														~**	
آسان ب يا بالقادة المائية عال بالقادة المؤلف بالقادة عال بالقادة المؤلف بالمؤلف ب	كَانَ	1	وَمَا	3	يم)(32	اَلِ	ڀ	بِعَذَا		ننکا	ائ	و ا	Í	Ļ	مِنَ السَّمَاءِ	
الله اليغذينها وافت الله اليغذيها وافت الله اليغذيها وافت الله اليغذيها وافت الله اليغذيها وافت الله الله اليغذيها وافت الله الله الله الله الله الله الله الل	7. 7.1.7.		اورنہیں			511		ہم پر	آك_	يا			آسان سے			
الله اليفائية اليفائية الورد الله الله اليفائية واقت الله الله الله اليفائية وقا كان الله الله الله الله الله الله الله ال					يبانهقا	3 أورخداا	ع ـ ((2	عذاب	<u>بخ</u> والا	رتكايف د _	يا کوئی او				(C)	
كَانُوْنِهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ال	الله		كَانَ									إ		الله		
مُعْذَبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَعْفُوزُونَ)(33 وَعَالَهُمْ الْلَا يَعْذَبُهُمُ اللّهُ عَلَيْبُهُمُ اللّهُ عَذَابِ لَمَ اللّهُ عَذَابِ لَم اللّهُ عَذَابِ لَم اللّهُ عَذَابِ لَم اللّهُ عَذَابِ لَم اللّهُ عَنْ الْمَسْتَعْدِ الْمُحْوَامِ وَمَّ كَانُوا الْوَلِيَاعَاهُ وَهُمْ كَانُوا اللّهُ عَنْ الْمَسْتَعِدِ الْمُحْوَامِ وَمَّ كَانُوا الْوَلِيَاعَةُ الْوَلِيَاعَةُ وَهُمْ كَانُوا الْوَلِيَاعَةُ الْوَلِيَاعَةُ الْمُحْوَامِ وَمَّ كَانُوا الْوَلِيَاعَةُ الْمُحْوَامِ وَمَّ كَانُوا الْوَلِيَاعَةُ الْمُحْوَامِ وَمَّ كَانُوا الْوَلِيَاكِينَ الْمُوالِيَ بَعْنَى الْمُحْوَامِ وَمَّ اللّهُ الْمُحْوَامِ وَمَّ اللّهُ الْمُحْوَامِ وَمِنْ الْمُحْوَامِ وَلَيْنَ الْمُوالِينِ الْمُوالِينِ الْمُؤْلِقِيلُ اللّهُ الْمُحْوَامِ لَهُ الْمُحْمَّوِمُ الْمُحْمِعُ الْمُحْمِعُ الْمُحْمِعُ الْمُحْمِعُ اللّهُ الْمُحْمَعُ اللّهُ الْمُحْمَعُ اللّهُ الْمُحْمَعُ اللّهُ الْمُحْمِعُ اللّهُ الْمُحْمِعُ اللّهُ الْمُحْمِعُ اللّهُ اللّهُ الْمُحْمِعُ اللّهُ اللّهُ الْمُحْمِعُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللللللّهُ الللللللللّهُ الللللللللللللللللللللللللللللللللللل	الله		4		اورنہیں		میں تھے	اك	ſ	اورتم	عیں	اب ديتااً	كهعذا		الله	
عذاب دینے والاان کو اوروہ بیشش مانتے ہوں اورکہا ہےان کے لیے کونہ عذاب کرےان کو اللہ اللہ عذاب دینے والاان کو اوروہ بیشش مانتے ہوں اورکہا ہےان کے لیے کونہ عذاب کرےان کو اسلام کے لیے کون کا فوا اوروہ کی بیش میں اور کیس کی انتوا اور کیس کی انتوا اور کیس کی انتوا اور کیس کی انتوا اور کیس کی کہ میں کے کہ	į.			200	إيباتفا	يتا _اورنه	باعذاب	تضائفير	ا میں ۔	ب تك تم أن	كەجى					
جَنِ كُوهِ عَنْ الْمُسْتَجِدِ الْخَوْاهِ وَمَا كَانُوْا الْوَلِيَانَ الْوَالِحَيْنِ عَلَيْاتِ وَالْحَيْنِ عَلَيْاتِ وَالْحَيْنِ عَلَيْتِ وَالْحَيْنِ عَلَيْتِ وَالْحَيْنِ عَلَيْلِ وَالْعَلَقُونَ الْحَيْنِ عَلَيْلِ وَالْمِيْلِ الْوَلِيْلِ اللَّهِ الْمُعْلِقُونَ الْمُعْلِقُونَ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِيِّ الْمُعْلِيِّ الْمُعْلِيِّ الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِي الْمُعْلِقِ الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُولِي الْمُعْلِقِ الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُولِي الْمُولِي الْمُولِي الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُعْلِقِ الْمُعْلِي الْمُعْلِقِ الْمُعْلِي الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُعْلِقِ الْمُعْلِي	اللَّهُ	(يُعَذِّبَهُمْ		ٱلُا	ڼ	وَمَالَهُ	5-2			17.1	وَهُمْ	ذِّبَهُمْ وَهُمْ			
رو ﷺ نَصْدُونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْبَحْوَامِ وَمَا كَانُواْ الْوَلِيَاعَةُ الْوَالِيَّ الْوَالِيَّ الْوَلِيَّ الْوَالِيَّ الْوَلِيَّ الْوَلِيَ الْوَلِيَّ الْوَلِيِّ الْوَلِيِّ الْوَلِيَّ الْوَلِيَ الْوَلِيَّ الْوَلِيَّ الْوَلِيَّ الْوَلِيَّ الْوَلِيَّ الْوَلِيَّ الْوَلِيَّ الْوَلِيَّ الْوَلِيِّ الْوَلِيِّ الْوَلِيِّ الْوَلِيَّ الْوَلِيِّ الْوَلِيِّ الْوَلِيِّ الْوَلِيِّ الْوَلِيِّ الْوَلِيِّ الْوَلِيِّ الْوَلِيِّ الْوَلِيِّ لَكُوْلِيِّ الْوَلِيِّ لِيَعْلِيلِ الْوَلِيِّ الْوَلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِيل	الله	ان کو	ابکرے	نہ عذ	04.700	کےلیے	لياہےان	اور کا				أوروه	ن کو	والاال	عذاب دیخ	
جب کدود اور تے بی اسمبر المحد	کہ وہ مجشش مانگیں اور اُنھیں عذاب دے۔((33															
وراب ان کے لیے کون تی وجہ ہے کدہ اُسٹی عذا بدد ہجب کدہ کو تحریح مر (شرنماز) پڑھنے ہے دو کتے ہیں۔ اور وہ اس مجد کے متولی ہی گئی ہیں۔ این اَوٰلِیا اُوٰ اُسِاؤُ اُس اِلٰ الْمُنْقُوْنَ وَلَکُنَ اَکُوْلُو اَسْ ہِی ہے کہ اُس کِی بِیرِ گار اور لیکن اکثر اور ایس سے اکٹر نیس جائے اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ الل															وَهُمْ	
اِن اَوْلِيَاوُّهُ اِلَّهُ الْمُنْقُوْنَ وَلَكِنَ الْحُوالِي الْحَالِي الْحَلِيلِي اللَّهِ الْحَلَيلِي اللَّهِ الْحَلَيلِي الْحَلِيلِي الْحَلَيلِي الْحَلِيلِي الْحَلَيلِي الْحَلِيلِي الْحَلِيلِي الْحَلْلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِيل	اس کے	متولى	ن و ه	ti l	ر. ربيل	ا او	مزتوال <u>ي</u>	c	سے	مسجد						
نین موناس کے میرگار اورلیکن اکثران میں اکثران میں استان کے میرگار اورلیکن اللیل اللی																
اس معمول المنافق المن	34)(عْلَمُوْنَ	لَايَ	فغ	آڭثَرَه	نَّ	وَلْكِ	تَقُوْنَ	الْمُ	الأ		اَوْ لِيَاقُوْ				
وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَالْبِيْتِ اِلَّا مُكَانَعُ وَ تَصْدِينَهُ وَ تَصْدِينَهُ وَ تَصْدِينَهُ وَ اللهِ الرابِي اللهِ الاللهِ الإلهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اله	ᅺ	نہیں جا۔		س	ثران میر	ن آ	اور کیک	يبز گار	r,	گر] [تولیاس	*		نہیں	
اورن الوگوں کی نماز ان کی الاز الوگوں کی نماز ان کی اس میٹیاں اور تا الیاں بجائے کے سوااور پھیند تھی اللہ کے فیٹ اللہ کی اللہ																
اوران اوگوں کی نماز خاند کعبہ کے پائی سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوااور پھوند تھی الّٰذِینَ الْذِینَ اللّٰہ اللّٰ	بدِيَةً	وَ تَصْ	ئ	مُكَآ	الا	عِنْدَالْبَيْتِ الْ			ضَلَاثُهُمْ			كَانَ			وَمَا	
فَاذُوْ قُوْا الْعَذَابَ بِهَا كُنْشُغ تَكُفُوْوْنَ)(35 إِنَّ الْمُذِينَ لي كي الله الله الله الله الله الله الله الل	ل بحانا	اورتاليا	بجانا	سٹیاں	گگر	عبہ کے		نمازان کی			تقى			أورنه		
پُن چُھُومَ مَ عَذَابِ الْسِبِاسِ کَ لَمْ عَقِرَابِ الْسِبِاسِ کَ لِمُ لِعَقِرَابِ (كَامْرَه) چُھُوه (35) جَولُوگ اَفْوَالَهُمْ لِيُصَافِّوا (35) جَولُوگ اَفْوَالُهُمْ لِيُصَافِّوا (36) جَولُوگ اَفْوَالُهُمْ لِيُصَافُوا عَنْ سَبِيلِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ		9	(ر چھونہ گر	کے سوااور	بجانے۔	بااور تاليار			زخانه كعبه أ	لول کی نما	اوران لوً	3			
توتم بُولُولُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ ال	بنَ	الَّذِيْ		اِنَّ		تَكُفُرُوْنَ)(35			كننا	لمَا	į	ذَابَ	الْعَ		فَذُوْقُوا	
كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اللهِ	انے	جنضول	10	March Sales	-			and the same of	risk.	س کے کہ	بسبب		عز		پس چکھوتم	
اللہ کے اللہ کے اللہ کے اللہ کافر ہیں اپنامال خرج کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) خدا کے داستے سے روکیں، اللہ کے کافر ہیں اپنامال خرج کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) خدا کے داستے سے روکیں، اللہ کے کہ			T	جولوگ	و،(35)			بدلےعذ	راکے	تضابال			L			
کافر ہیں اپناما لُخرج کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) ضدا کے دائے۔ سے روکیں، فَسَینْفِقُوْنَهَا شُمَ تَکُوْنُ عَلَیْهِمْ حَسْرَةً ثُمَ ثُمُ اَ یُغْلَیُوْنَ لیس وہ خرج کریں گے اُس کو لیج ہوگا ان کے لیے افسوس پھر وہ مغلوب ہوجا نمیں گے سوابھی اور خرج کریں گے مگر آخروہ (خرج کرنا) ان کے لیے (موجب) افسوس ہوگا اور وہ مغلوب ہوجا نمیں گے۔ و الَّذِیْنَ کَفَرُوْ اِلٰی جَهَنَمَ یُخشَرُوْن) (36 لِیَمِیْزَ اللهُ اللهُ اور وہ لوگ جو کافر ہیں طرف دوز خ اکشے کے جانمیں گے تاکہ جدا کردے اللہ اور وہ لوگ جو کافر ہیں طرف دوز خ کی طرف ہا کے جانمیں گے (36 تاکہ خدانا یاک کو اللہ اور کافر لوگ دوز خ کی طرف ہا کے جانمیں گے ((36 تاکہ خدانا یاک کو النہ کی خیش کی النہ کی کی کے انہوں کی	اللَّهِ		سَبِيْلِ	عَنْ		صُدُّوا				أمْوَ	يُنْفِقُوْنَ				كَفَرُوْا	
کافر ہیں اپنامال خرج کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) ضدا کے راستے سے روکیں ، فَسَین نُفِقُوْنَهَا ثُمْ اَکُوٰنُ عَلَیْهِمْ حَسْرَةً ثُمُ اَکُوٰنَ عَلَیْهِمْ حَسْرَةً ثُمُ اَکُوٰنَ عَلَیْهِمْ حَسْرَةً ثُمُ اَکُوْنَ عَلَیْهِمْ حَسْرَةً ثُمُ اِلَّهُ کِلِی کُلُونَ ان کے لیے افسوں کے افسوں ہوگا اور وہ مغلوب ہوجا کیں گے۔ سوابھی اور خرج کریں گے مگر آخروہ (خرج کرنا) ان کے لیے (موجب) افسوں ہوگا اور وہ مغلوب ہوجا کیں گے۔ وَ اللّٰذِینَ کَفَوْرُ اِلٰی جَهَنّمَ یُخشَرُونَ) (36 لِیَجِیْزَ اللّٰهُ اور وہ لوگ جو کافریں طرف دوزخ اکٹھے کیے جاکیں گے تاکہ جدا کردے اللہ اور کو لوگ دوزخ کی طرف ہا تکے جاکیں گے (36 تاکہ ضدانا یاک کو النّحییٰثَ مِنَ الطَّیْبِ وَ یَجْعَلَ النّجِینِثَ بَعْضَهُ عَلَی بَعْضِ النّحییٰثَ مِنَ الطَّیْبِ وَ یَجْعَلَ النّجِینِثَ بَعْضَهُ عَلَی بَعْضِ النّحییٰثَ عِنَ اللّٰکِ کے اس کے ایک کو اس کے ایک کو یہ کو کرے نایاک کو اس کے ایک کو یہ کو کرے کا کے کہا کہ کو کہا کہ کو کہا کہا کہا کہ کو کہا	الله کے		راستے			پەروكىي	مال ایخ تا که رو				وہ خرچ کرتے ہیں مال				كفركبيا	
پس وه خرج کریں گائس کو پجر اللہ ہوجا کیں گے افسوس پچر السوس ہوگا اوروه مغلوب ہوجا کیں گے۔ سوابھی اور خرج کریں گے گرآ خروہ (خرج کرنا) ان کے لیے (موجب) افسوس ہوگا اوروه مغلوب ہوجا کیں گے۔ افسوس ہوگا اوروه مغلوب ہوجا کیں گے۔ اللہ فین کے شکر و فی کے شکر و کی کے شکر و کی کے شکر و کی کے شکر و کی کے ساتھ کے جا کیں گے۔ اللہ فیک کے ساتھ کے جا کیں گے۔ اللہ کے سیکر کو سیکر کے سیک		,1 1 2 2 1		کیں،	تے سے رو	ا کے داست	رُل کو)خد	که(لوگو	تے ہیں	ب خرچ کر۔	بين ايناما ا	كافر				
سوابھی اور ترچ کریں گے گرآ خروہ (خرچ کرنا)ان کے لیے (موجب)افسوں ہوگا اوروہ مغلوب ہوجا کیں گے۔ وَ اللّٰذِینَ کَفَرُوْ اِلٰی جَهَنَمَ یُخشَرُوْن)(36 لِیَمِیْزَ اللّٰهُ اللّٰهُ الله اوروہ لوگ جو کافر ہیں طرف دوزخ اکٹھے کیے جاکیں گے تاکہ جدا کردے الله اورکافرلوگ دوزخ کی طرف ہانکے جاکیں گے (36 تاکہ خدانا پاک کو النّہ عَنی الْخَجِیْثَ بَعْضَه عَلٰی بَعْضِ الْخَجِیْثَ بَعْضَه عَلٰی بَعْضِ ناپاک کو ناپ	ڔؽؘ	يُغُلَبُوْ		ثُمَ	i	خشزة	÷	عَلَيْهِ		تَكُوْنُ	ثُمَّ		الق		فَسَيْنُهِ	
وَالَّذِيْنَ كُفَرُو اللَّهِ جَهَنَمَ يُخشَرُون)(36 لِيَمِيزَ اللَّهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ ا	جا ئیں گے			-				100 (100 (100 (100 (100 (100 (100 (100								
اوروہ لوگ جو کافر ہیں طرف دوز خ اکٹھے کیے جائیں گے تاکہ جداکردے اللہ اور کافر ہیں طرف کی طرف ہائے جائیں گے (36 تاکہ خدانا پاک کو اللہ اللہ علی اللہ کا پاک سے اور کردے ناپاک و اس کے ایک کو پر دوسرے		گے۔	، ہوجا تیں	. همغلو <u>ب</u>	ہوگا اورو	،)افسوس	ه (موجب	کے لیے	نا)ان	ه (خرچ کر:	لے مگر آخرو	کریں۔	اورخرچ	والجفىا	٣	
اور کافرلوگ دوز خ کی طرف ہا تکے جائیں گے ((36 تا کہ خدانا پاک کو اللہ کے انگیں گے ((36 تا کہ خدانا پاک کو اللّٰخ پین فَ مِنَ الطَّیْبِ وَیَجْعَلَ الْنَجِیْنَ بَعْضَه عَلَی بَعْضِ الْنَجِیْنَ بَعْضَه عَلَی بَعْضِ ناپاک یاک سے اور کردے ناپاک و اس کے ایک کو پر دوسرے ناپاک و اس کے ایک کو پر دوسرے	3				36)	يُخشَرُون)(36			جَهَ	اِلٰی	زۇ ي		كَفَرُوْ		وَالَّذِيْنَ	
الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ ناياك ياكت اوركردے ناياكو اسكايكو پر دوسرے										كافر بين ط			و	اورو ہلوگ ج		
ناپاک پاکسے اور کردے ناپاک و اس کے ایک کو پر دوسرے				_ کو	خدانا پا ک	(36 تا كه	-		رف ہا۔	دوزخ کی ط	كا فرلوگ	-				
	غض	بَ	عَلٰی		ضَهٔ	بَغْ				وَ يَجْعَلَ		الطّيّب	مِزَ			
پاک سے الگ کردے اور نا پاک کوایک دوسر سے پرر کھ کر	امرے	(و	4	100								ل سے	ٳ		ناپاک	
					ركاكر	وسرے پر	کوایک دو	ورنا پاک	د ہےاو	سے الگ کر	پاک					











سورة الانفال ركوع تمبر 4

قرآن مجيد

هُمُالُخْسِرُوْن)(37	أولٰئِکَ	فِيْجَهَنَّمَ	فَيَجْعَلَهُ	جَمِيْعًا	فَيَرْكُمَهُ
وہ خسارہ پانے والے ہیں	يبىلوگ	جہنم میں	چر ڈال دے اس کو	اكٹھا	پھرڈ ھیر بنادے اسکو

ا یک ڈھیر بنادے۔ پھراس کودوز خ میں ڈال دے۔ یہی لوگ خسارہ یانے والے ہیں۔((37

آیات کےمفاہیم آيت نمبر 29

يَآيُهَا الَّذِيْنَ امْنُوْ النُّ تَتَقُو اللَّهُ يَجْعَلُ لَكُمْ فُرْ قَانَا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَصْل الْعَظِيم • يَآيُهَا الَّذِيْنَ امْنُوْ النُّهُ ذُو الْفَصْل الْعَظِيم **ترجمہ:** مومنو! اگرتم خداے ڈرو گے تووہ تمہارے لئے امر فارق پیدا کردے گا (یعنی تم کومتاز کردے گا) اور تمہارے گناہ مٹادے گا اور تمہیں بخش دے گا۔ اورخدا بڑے فضل والاہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے پر ہیز گار بندوں پر جو<mark>احسان کیا کرتا ہے اُن</mark> کا ذکر<mark>اس آیت مبارکہ میں</mark> کیا گیا ہے۔جولوگ تقو کی اختیار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں تین طرح کے خاص انعامات سے نواز تا ہے<mark>۔ایک انعام حق اور باطل یعنی</mark> اچ<mark>ھائی اور برائی میں فرق کرنے</mark> کی صلاحیت عطا کی جاتی ہے۔ دوسراانعام سابقہ گناہوں سےمعافی عطا کی جاتی ہےاورتیسراا<mark>نعام دوزخ کےعذاب سے بخشش ہے۔ان تین انعامات کے بعداللہ تع</mark>الی نے اینے فضل خاص کاذکرفر مایا ہے۔

وَا ذَيهَ كُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُو الِيَغِيثُوكَ اوْ يَقْتُلُو كَ أَوْ يَخْرِ جُ<mark>وْكَ طُ</mark> وَيَمْكُو وْنَ وَيَمْكُو اللَّهَ طَوَ اللَّهَ خَيْرُ الْمُحَرِيْنَ O ترجمه: اور (اے مصلی الله علیه وسلم!اس وقت کو یا وکرو) جب کافر لوگتم ہارے بارے میں جال چل رہے تھے کتم کوقید کردیں یا جان سے مار ڈالیس یا (وطن سے) نکال دیں تو (ادھرتو)وہ چال چل رہے تھے اور (ادھر) خدا چال چل رہا تھا اور خداسب سے بہتر چال چلنے والا ہے۔

اس آیت مبارکہ میں کفار کی إن سازشوں کا ذکر کیا جار ہاہے جو اُنہوں نے حضرت محمد علیہ کے خلاف کیں ۔ کفار مکہ کوبیاندیشہ تھا کہ حضرت محمد ھیالتہ مدینہ ہجرت نہ کر جائیں۔اگر ایسا ہواتو وہاں اسلام کی تبلیغ واشاعت بہت آسان ہوجائے گی اور پھرلوگوں کواسلام کی طرف راغب ہونے سے روکنا نا ممکن ہوجائے گا۔مشاورت کے لئےتمام کفارایک مقام پرجمع ہوئے مختلف مشورے دئے گئے ،کوئی کہتا تھا،قید کیا جائے اورخوب زخمی کیے جائیں ،کسی کی رائے تھی کہ آنہیں وطن سے نکال دیا جائے ۔ آخر میں ابوجہل کی رائے پر فیصلہ ہوا کہ تمام قبائل عرب میں سے ایک ایک جوان منتخب ہواوروہ سب مل کرایک ساتھ ان پرتلوار سے حملہ کر دیں۔ تا کہ بنی ہاشم سار ہے رب سے لڑائی نہ کرسکیں اور دیت دینی پڑے تو تمام قبائل پرتقسیم ہوجائے۔

جب کفارآپ عظیمہ کے خلاف تدبیریں سوچ رہے تھے کہ آپ عظیمہ کوقید کریں یاقتل کردیں یاشہر بدر کردیں۔تواللہ تعالیٰ نے ان کی سب تدبیرین خاک میں ملادیں۔اللہ نے اپنے محبوب علیہ کے پاس جبرائیل کو بھیجا۔ آپ علیہ اللہ کے علم سے سورۃ لیسین کی تلاوت کرتے ہوئے گھر سے باہر نکلے، جن کا فروں نے محاصرہ کیا ہوا تھا اُن کی بیٹائی سلب ہوگئی اور نیند سے اُو تکھنے لگے۔اللہ تعالیٰ سب سے بہتر حکمت عملی والا ہے۔اس کی مدد سے رسول خدا علیلته بخیروعافیت مکہ سے مدینہ ہے ہجرت کر گئے ۔اور کفارا پنی تمام حالوں میں نا کام ہو گئے ۔ علیلت









سورة الانفال ركوع تمبر 4

آستنمبر 31

وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ أَيْتُنَا قَالُوْ اقَدْسَمِعْنَا لَوْ نَشَا _ عُلَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَالْاِنْ هٰذَالاَ أَسَاطِيْرُ الْأَوَلِينَ ٥

ترجمه: اورجبان کوجاری آیتیں پڑھ کرسنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (پیکلام) ہم نے سلیا ہے۔اگرہم چاہیں تواس طرح کا (کلام) ہم بھی کہدیں۔اوربیہ ہے ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی حکایتیں ہیں۔

مفهوم:

الله تعالیٰ مشرکوں کےغرورتکبر،ان کی سرکشی، ناحق شناسی کیاوران کی ضداور ہٹ دھرمی کی حالت بیان کرتا ہے کہ جھوٹ موٹ بک دیتے ہیں کہ ہاں بھئیہم نے قرآن س لیا،اس میں رکھا کیا ہے۔ہم خودقدرت رکھتے ہیں،اگر جاہیں تواسی جیسا کلام کہدد س۔حالانکدوہ کہنہیں سکتے۔اپنی عاجزی اور تہی دشی کو خوب جانتے ہیں کیکن زبان ہے شخی بگھارتے تھے۔ جہاں قرآن سناتواس کی قدرگھٹانے کیلئے یک دیاجب کدان سے زبردست دعوے کےساتھ کہا گیا کہ لا وُاس جیسی ایک ہی صورت بنا کرلا وُ توسب عاجز ہو گئے ہیں یہ قول صرف حاہلوں کی خوش طبعی کیلئے کہتے تھے۔

وَإِذْ قَالُو االلَّهُمَ انْ كَانَ هٰذَاهُوَ الْحَقِّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَاحِجَارَةً مِن السَّمَا يَ إِوَ انْتِنَا بِعَذَابِ اَلِيْمِ ٥ ترجمہ: اورجب انہوں نے کہا کہا سے خداا گریہ (قرآن) تیری طرف سے برح<mark>ق ہے تو ہم پرآسان سے پتھر برس</mark>ایا کوئی اور تکلیف دینے والاعذاب بھیج۔

اس آیت میں مشرکین مکہ کی اس دعا کا ذکر ہے ج<mark>س میں انہوں نے کہا کہ خداونداگر واقعی بی</mark>ہی دین حق ہے جس کی ہم اتنی شدت سے خالفت کررہے ۔ ہیں تو پھر دیرکس بات کی ہے؟ گزشتہ اقوام کی طرح ہم یربھی پتھروں <mark>کی بارش برسادی جانے</mark> یا کوئی اوراذیت ناک عذاب میں ہمیں مبتلا کردیا جائے ۔اُن کوسیہ کہنا جاہے تھااگر بیت ہے تو پھرتوہمیں اس کواپنانے اور قبول کرنے کی توفیق د<mark>ے۔او</mark>را گرحت نہیں ہے توہمیں اس کے اپنانے کی توفیق نہ دے۔اس بات سےان لوگوں کی شمنی اورہٹ دھرمی کا اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ انہوں نے کہااگریت ہے تیری طرف سے تو تو ہم پر آسان سے پتھروں کی بارش برسادے، یا ہمیں اور کسی درد Free lim ناك عذاب سے دو چار كردے۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمُ وَٱنْتَ فِيهِمْ طُومَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُ وْنَ ترجمه: اورخداایباندتھا کہ جب تکتم ان میں تھے انہیں عذاب دیتا۔اور ندایباتھا کہوہ بخشش مانگیں اور انہیں عذاب دے۔

اس آیت میں کفار کے عذاب کے مطالبے کو پورانہ کرنے کی وجوہات بیان کی جارہی ہیں۔پہلی وجہ پیتھی کہ جب تک اللہ کے نبی کسی علاقے میں موجود ہوں اور حق کی طرف دعوت دے رہے ہوں تو وہاں کے لوگوں کومہلت دی جاتی ہے اور عذاب بھیج کرقبل از وقت ان سے اصلاح کا موقع سلب نہیں کرلیا جاتا۔اس کی دوسری وجہ یہ ہے کہوہ لوگ جواپنی سابقہ غفلت سے توبہ تائب ہوکراللہ سے معافی کی درخواست کرتے ہوں اورآئندہ کے لیے اپنے روبہ کی اصلاح کر لیتے ہوں ہتو اللہ تعالیٰ ان میں عذا بنہیں جھیجتا۔البتہ عذاب کااصلی وقت وہ ہوتا ہے جب نبی اُس بستی پر پوری محنت کرنے کے بعد مایوس ہوکروہاں سے نکل جائے یا نکال دیا جائے یاقتل کرڈالا جائے ،اوروہ بستی اپنے طرزعمل سے ثابت کردے کہوہ کسی اصلاح کرنے والے کواپنے درمیان برداشت کرنے ۔ کے لیے تیارنہیں ہے۔ مکہ میں بھی کفار کے درمیان پیغمبررحت علیہ موجود تھے اور کچھلوگ اللّٰہ کی بارگاہ میں استغفار طلب کررتے ہوئے اسلام میں داخل ہو رہے تھےاس لئےاللہ تعالی نے اُن پرعذان نازل نہیں کیا۔











آیت نمبر 34

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصْدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْ الْولِيَا رَاحُ عَنْ الْمُتَّقُونَ وَلَكِنَّ

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ 0

ترجمه: اور (اب) النظ لئے کونی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نددے جبکہ وہ مسجد محترم (میں نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں؟ اور وہ اس مسجد کے متولی بھی نہیں۔ اس کے متولی صرف پر میز گار ہیں۔لیکن ان کے اکثر لوگنہیں جانتے۔

اس آیت مبارکہ میں کفار کے اُن برے اعمال کاذکر کیا گیاہے جو باعث عذاب تھے مگراللہ نے پیغیبر علیہ کی موجود گی اوراستغفار کرنے والوں کی وجہ سے ان کوچھوڑ دیا۔اس آیت میں بہاشارہ اس غلطہٰ کی تر دید کرتا ہے کہ قریش چونکہ بیت اللہ کےمتولی ہیں اور وہاںعبادت بجالاتے ہیں اس لیے ان پر اللہ کافضل ہے۔ جائز محاور ومتولی توصرف پر ہیز گارلوگ ہ<mark>ی ہوسکتے ہیں۔اور</mark> اِن کفار ک<mark>ا حال یہ ہے کہ ایک</mark> جماعت کوجوخالص خدا کی عبادت کرنے والی ہے،اس کو بیت اللہ میں آنے سے روکتے ہیں ۔اس طرح م<mark>ہمتو لی اور خادم بن کررہنے کے بچائے اس عمادت گاہ کے م</mark>الک بن بیٹھے ہیں اوراپنے آپ کواس بات کامختار سیجھنے لگے ہیں کہ جس سے بیناراض ہوں اسے ع<mark>ادت گاہ میں نہ آنے ویں۔اس طرح کی حرکتیں بیٹا ہے کرتی ہیں کہ</mark> مہتقی لوگنہیں ہیں۔اپنی ناسمجھی کی وجہ سے وهاس حقیقت کو سمجھنے سے محروم ہیں۔

آستنم 35

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَا عَلَيْ وَتَصْدِيقًا طَفَذُوْ قُو اللَّعَذَابَ بِمَا كُنْهُمْ تَكُفُرُ وْنَ 0

ترجمه: اوران لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سٹیاں اور تالیاں بجانے سوا کچھ نہتی توتم جو کفر کرتے تھے اب اس کے بدلے عذاب (کامزہ) چکھو۔

مفهوم:

اس آیت کریمہ میں کفار کی ان عبادات کا ذکر کیا جارہاہے جووہ بیت اللہ کی حدود میں کرتے تھے۔سابقہ اقوام کی طرح مشرکین مکہ بھی اپنے وین سے ہٹ جکے تھے۔ان کی عبادات کے انداز خود ساختہ تھے۔اس آیت کریمہ میں ان کے اس طرزعبادت پر تنقید کی حار ہی ہے کہان مشرک متولیوں کی بیت اللد کے اندرعبادت کاطریقہ بڑاہی عجیب ہے کہ بےلباس ہوکرطواف کرتے ہیں اورسٹیاں اور تالیاں بچاکراینے آپ کوخوش کرتے ہیں۔اس کا نام انہوں نے عبادت رکھلیا۔ پھراس پر دعویٰ پیکہا گرمسلمانوں کا دین سچاہے تو ہم پرعذاب کیوں نازل نہیں ہوتا غالباًوہ پینچھتے ہیں کہ عذاب صرف آسان سے پتھروں کی شکل میں یاخوفناک چیخ یاز بردست زلزلہ وغیرہ کی صورت میں ہی آیا کرتا ہے۔

غزوہ برمیں ان کی شکست فاش اللہ کا ایساعذاب تھاجس نے کفراور کافروں کی کمرتوڑ کے رکھ دی۔ انہوں نے جنگ پراصرار تومحض اس توقع پر کیا تھا کہ سلمانوں کی اس قلیل ہی جماعت کو لگے ہاتھوں صفح ہستی ہے نیست و نابود کر دیں گے۔انہیں کیامعلوم تھا کہ بیر جنگ ہی اللہ کاعذاب بن کران پرمسلط ہونے والی ہے پایہ کہان کی دعا کہ قبولیت کاوفت اب آ چکا ہےاور تقلہ پرالٰہی کا فیصلہ اُن کےخلاف صادر ہونے والا ہے۔











FREE ILM .COM







FREE ILM .COM

70 W 10 1979

قرآن مجيد

آيت نمبر 36

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا يَنْفِقُوْنَ اَمْوَ الَهُمْ لِيَصْدُوْا عَنْ سَبِيْلِ اللهِ ۖ فَسَيَنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يَغْلَبُوْنَ هِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْ اللَّي

جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ 🔾

ترجمہ: جولوگ کافر ہیں اپنا، مال خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) خدا کے راستے سے روکیں ۔سوابھی اورخرچ کریں گے مگر آخروہ (خرچ کرنا) ان کے لئے (موجب) افسوس ہوگا۔اوروہ مغلوب ہوجا کیں گے اور کافر لوگ دوزخ کی طرف ہائے جا کیں گے۔

مفهوم:

اس آیت میں پیغلیم دی جارہی ہے کہ غزوہ مبدر کے موقع پر کفار نے مسلمانوں کوشکست سے دو چار کرنے لئے کثیر مال جمع کیا۔ جب جنگ ہوئی تو وہ مال ان کے کسی کام ندآیا اور وہ جنگ ہار گئے۔ جو کافر اور منکرلوگ اپنا مال و دولت تن سے رو کئے کیلئے خرچ کرتے ہیں ، اُن کویہ پیغام دیا جا تا ہے کہ بیلوگ تن کا مال ان کے کسی کام ندآیا اور وہ جنگ ہار گئے۔ جو کافر اور منکرلوگ اپنا مال و دولت تن سے روکئے کیلئے خرچ کرتے ہیں ، اُن کویہ پیغام دیا جا تا ہے کہ بیلوگ تن کا کسی کی طرف تو کی چھند بگاڑ سکیل گے۔ البتہ اس طرح اپنے مالوں کوخرچ کرنا ان کیلئے باعث حسرت وصد مصر ور ہوگا۔ پھر یہ مغلوب ہو نگے اور ان کو اکٹھا کر کے جہنم کی طرف لایا جائے گا۔ وہاں ان کوبڑ اافسوس ہوگا کہ ہم نے بیمسلمانوں کی مخالفت میں بیر مال و دولت کیوں جمع کیا بیتو بالکل بے فائدہ ہے۔

آیت نبر 37

لِيَمِيْزَ اللهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَع<mark>ْضَهُ عَلَى بَعْضٍ فَيَرْ كُمَهُ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهُ فِيْ جَهَنَّمَط أُولَّءِكَ هُمُ الْحُسِرُوْنَ</mark>

ترجمة تاكه خداناياك وياك سے الگ كردے۔ اور ناياك كوايك دوسرے پرركھ كرايك ڈھير بنادے پھراس كودوزخ ميں ڈال دے۔ يبي

لوگ خباره پانے والے ہیں۔ Com منہوم:

اس آیت مبار کہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جزااور سزا کا ذکر کیا جارہا ہے۔ قیامت والے دن پوری انسانیت کو اکٹھا کیا جائے گا، جو اللہ کے نافر مان ہوں گے اُن کوفر ما نبر داروں سے الگ کر دیا جائے گا یعنی نا پاکول کو پاکول سے علیحدہ کیا جائے گا، چرنا پاکول کوایک دوسر سے پررکھ کرڈھیر بنادیا جائے گا اور اس پورے ڈھیر کوجہنم کی آگ میں ڈال دیا جائے گا۔اور کہا جائے گا بہی لوگ ہیں جنہوں نے دنیا میں گھائے کا سودا کیا اب بی خسارہ پانے والے ہیں۔ جیسے صفائی کرتے ہوئے گھر میں موجود کار آمد چیزوں سے ناکارہ چیزوں کو نکالا جاتا ہے اور ڈھیر بناکر کوڑا ادان میں ڈال دیا جاتا ہے۔اور کہنے والے کہتے ہیں بیتو کوڑا ہے۔اسی طرح کفار کے لئے بھی اعلان ہوگا کہ اگر کسی نے نقصان اُٹھانے والے لوگ دیکھنے ہیں تو ان کفار کود کھر لیں۔

كثيرالانتخابي سوالات كيجوابات











_4

مشقى الفاظ معانى كے سوالات

يُثْبِتُوا كالمعنى ب: (الف) وه قيد كردي (ب)و قبل كردي (ج)وه جلاوطن كردي (د) پيب

أَسَاطِيْرُ الْأَوَّ لِيْنَ كَامْعَىٰ بِ: (الف)سابقة كتابين (ب)انبياء كواقعات (ج)ا گليلوگوں كى حكايتيں (د) حكايتيں

أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ كَامْعَىٰ ب: _3 (الف) سابقه کتابیں (ب) انبیاء کے واقعات (ج) پہلوں کی کھانیاں (د) دکایتیں

مُكَانَئُ كامعنى ب:

(ب) تالياں (ج) باتيں (د) افواہيں (الف) سيثياں

فَيَرْكُمَهُ كَالْمِحْيَا ہے۔ _5 (الف) وہ اسے جمع کرے (ب) وہ بخشش مانگیں (ج) مغلوب ہوجا سی (د) ہانگیں جا سی

تَصْدِيَةً كالمعنى ہے: (الف) سِٹیاں (ب) تاليا**ل كا** (ج) باتين (د) خبرين _6 بامحاوره ترجمه كيسوالات

مومنو!اگرتم خداسے ڈرو گے تو و تھارے لیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔یپدا کردے گا۔ (الف) امرفاروق (ب) امرفارق (ج) ایمان (و) کشاده رزق

جب أنهوں نے كہا كما ك عداا كريد (قرآن) تيرى طرف سے برق ہتو ہم پرآسان سے ۔۔۔۔۔برسا۔ (الف) پانى (د) آگ (الف) پانى _8

خداایبانهٔ قا که کافرول کوعذاب دیتا جب که: _9 (الف) آپُان میں تھے (ب) اللہ کی عبادت کرتے تھے (ج) مكه مين رہتے تھے (د) قرآن يڑھتے

> 25 كفاركوجب الله كي آيتين پڙھ كرسنائي جاتى بين تووه كہتے ہيں: _10

(ب) به کلام ہم نے یاد کرلیا (الف) بيكلام ہم نے لكھ ليا (و) به کلام ہم نے پڑھ لیا (ج) پہکلام ہم نے س لیا

مسجد محترم کے متولی تو صرف ہیں:

(ج) مومن (د) مشرک (الف) يرميز گار (پ) كفار كفاراينامال اس ليخرج كرت بين كه: _12

(ب) لوگول كوخدا كے رائے سے روكيں (الف) بڑھ جائے (ج) پڑھ سکیں (و) عیش کرسکیس

سورة الإنفال ركوع تمبر 4

13_ كافرلوگ دوزخ كى طرف با كي حياس كتاكه خدا: (الف)حق اور باطل میں امتیاز کرے (ج) گناہ گاروں کومز ادے (ب)نایاک کویاک سے الگ کردے (د) ماطل کوماطل کردیے

اضافى سوالات

14_ گھاٹایا نے والے لوگ ہیں: (لا ہور پورڈ 0 رائی کے دالے (د) اللہ کے نافر مان (الف) مسلمان (ب) نماز پڑھنے والے (ج) سخاوت کرنے والے (د) اللہ کے نافر مان (المہور پورڈ 6 کے اللہ کے دارہ باتے والے لوگ ہیں: (Urec tect 2010)

(لا موريورة 2016)

(الف) مسلمان (ب) نماز پڑھنے والے (ج) سخاوت کرنے والے (د) اللہ کے نافر مان وَهَارَهَيْتَ اذْرَهَيْتَ عِنْ مَن مِن واقع کی طرف اشارہ ہے؟ (الف) فتح کم (ب) کنگریاں پھیکنا (ج) جنگ خندق (د) غزوہ اُحد وَإِذْ يَهْ كُورُبِكَ الَّذِينَ كَفَرُوْا عِن كِفَارِ كَا وَكَا وَكُونَ مِن مَدِيرِ كَا وَكُونَ وَالْحَدِيرِ كَا

(الف) آپگوقید کرلیں (ب) <mark>آپگوجلاوطن کردیں</mark> (<mark>ج) آپگوجان سے مارڈ</mark>الیں (د) تینوں

کافر کہتے تھے کر آن فقط ہے: (الف) سیاست (و) آگلوں کی حکمت کی ہاتیں (و) آگلوں کی حکمت سیاست _18

كافرول كى خاندكعبه مين نماز فقط بيقى: الامور 2014 ء

(الف) سیٹیاں بجانا (ب) تالیاں بجانا (ج) بتوں کی عبادت کرنا (د) سیٹیاں اورتالیاں بجانا اسورة الانفال میں تقوی کے انعامات بیان ہوئے ہیں۔

(الف) 2 (ب) 3 (د) 6 _20

كون سب سے بہتر چال چلنے والا ہے أند بير چلنے والا ہے؟ (الف) شيطان (ب) جن (جن (جن (ف) انسان (و) الله تعالیٰ

الله تعالى مومنين كے كناه منادية بيں اور أخسى بخش دية بي اگروه:

(الف) نیک کام کریں (ب) روزہ رکھیں (ج) خداسے ڈریں (د) نماز پڑھیں

> خبيث كامعتى اب: _23

(ج) شرمناک (د) باوقار (ب) نایاک (الف) نالائق

سورة الانفال كےمطابق كفارنے اللہ تعالى ہے كيا ما نگا؟ (ج) عذاب (د) مال (ب) انعام (الف) ياني

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

ۍ	10	الف	9).	8	ب	7	ب	6	الف	5	الف	4	ت	3	ઢ	2	į.	1
ب	20	,	19	,	18	,	17).	16	و	15	,	14	ب	13).	12	الف	11
27												ۍ	24	ب	23	ۍ	22	و	21













سوالات كے مخضر جوامات

مشقى سوالاب

(لا بور يورة 2014، 2015)

س 1۔ سورۃ الانفال میں تقویٰ کے حوالے سے کماانعامات بران ہوئے ہیں؟

تقوي کےانعامات -2

سورة الانفال ميں تقوي كے حوالے سے درج ذيل انعامات بيان ہوئے ہيں:

ا۔ مومنو! اگرتم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تھارے لیئے امر فارق پیدا کردے گا یعنی نیکی اور بدی میں فرق کرنے کی صلاحت تم میں بیدا

۲۔ تمھاری برائیاں اور گناہ مٹادے گا۔

اینے فضل خاص سے شمھیں بخشش دے گا۔

(گوجرانواله بوردهٔ 2015)

س2_ وَإِذْ يَمْكُوْبِكَ الَّذِينَ كَفَوْوَا مِين كَسوا قعد كَل طرف اثباره يج؟

ج۔ واقعہ کی طرف اشارہ

ہجرت مدینہ کے وقت ''جب کافر آپ <mark>۸ کے خلاف بیتد بیریں کررہے تھ'' کرآپ ۸ کو یا</mark> تو: (۱) تید کردیں (۲<mark>) قتل کردیں (۳) جلاوطن کردیں</mark>

بالآخرابوجبل کی رائے پرتمام قبائل نے اتفاق کرلیا کہ اسلام کے داعی <mark>حضرت مجمد علیقیہ کوئل کردیں ۔ آدی نامز دکرد بے گئے قبل کاوقت مقرر کردیا</mark> گیا مگراللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کوحفزت جبرائیل <mark>کے ذریعے آگا</mark>ہ ف<mark>ر مادیا اور بروقت</mark> ہجرت کا حکم ملاجس سے کا فروں کی تدبیریں دھری کی دھری رہ کئیں۔اس آبات میں اس واقعہ کی طرف اشارہ ہے۔

(لا موريورة 2015)

س3۔ کفار کےمطالبے کے ہاوجوداللہ تعالیٰ نے ان برعذاب کیوں نازل نہ کیا؟

عذاب نازل نه ہونے کی وجہ

عذابنازل نہ ہونے لی وجہ کفار کے مطالبے کے باوجوداللہ تعالیٰ نے اس لیے عذاب نازل نہ کیا کیونکہ:

اورالله ايهانه تفاكه جب تك آبAان مين تصافهين عذاب ديتا-

اور نہابیا تھا کہ وہ بخشش مانگیں اور انھیں عذاب دے۔

وَمَاكَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمُوۤ اَنْتَ فِيهِمْ وَمَاكَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمُوۤ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْن ٥ كَامْمُهُومَ كَلِّيسٍ ــ

ترجمه: اورخداايبانه تقاكه جب تكتم ان ميس تصانبيس عذاب ديتا اورنه ايباتها كدوة بخشش ما مكيس اورانبيس عذاب دے۔

59

اس آیت میں کفار کے عذاب کے مطالبے کو پورانہ کرنے کی وجو ہات بیان کی حاربی ہیں ۔پہلی وجہ پہنچی کہ جب تک اللہ کے نبی کسی علاقے میں موجود ہوں اور حق کی طرف دعوت دے رہے ہوں تو وہاں کے لوگوں کومہلت دی جاتی ہے اور عذاب بھیج کرقبل از وقت ان سےاصلاح کاموقع سلب نہیں کرلیا جاتا۔اس کی دوسری وجہ بیہ ہے کہ وہ لوگ جواپنی سابقہ غفلت سے توبہ تائب ہوکر اللہ سے معافی کی درخواست کرتے ہوں اور آئندہ کے لیے اپنے روبہ کی اصلاح کر لیتے ہوں، تو اللہ تعالیٰ ان میں عذا بنہیں بھیجتا۔البتہ عذاب کااصلی وقت وہ ہوتا ہے جب نبی اُس بستی پر پوری محنت کرنے کے بعد مایوس ہوکروہاں سے نکل جائے یا نکال دیا جائے یاقتل کرڈالا جائے ،اور وہ بستی اپنے طرزعمل سے ثابت کردے کہ وہ کسی اصلاح کرنے والے کواپنے درمیان برداشت کرنے کے لیے تنارنہیں ہے۔مکہ میں بھی کفار کے درمیان پیغیبر رحمت علیہ موجود تھے اور کچھلوگ اللّٰہ کی بارگاہ میں استغفار طلب کررتے ہوئے اسلام میں داخل ہو رہے تھاس لئے اللہ تعالی نے اُن پر عذان نازل نہیں کیا۔







سورة الإنفال ركوع تمبر 4

س5- إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُ وْايَنْفِقُونَ آمْوَ الْهُمْ لِيَصْدُو اعَنْ سَبِيل اللهِ فَسَينْفِقُوْ نَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمُّمَ يَغْلَبُونَ O كا مفهوم لکھیں۔ گوجرانوالہ 2015ء

ترجمہ: جولوگ کافر ہیں اپنا، مال خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو)غدا کے راہتے ہے روکیں ۔سوابھی اورخرچ کریں گے مگرآخروہ (خرچ كرنا)ان كے لئے (موجب) افسوس ہوگا۔اوروہ مغلوب ہوجائيں گےاور كافرلوگ دوزخ كى طرف ہائلے جائيں گے۔

مفهوم:

اس آیت میں باتعلیم دی جارہی ہے کیغز وہ بدر کے موقع پر کفار نے مسلمانوں کوشکست سے دو چار کرنے لئے کثیر مال جمع کیا۔ جب جنگ ہوئی تووہ مال ان کے کسی کام نیآیا اوروہ جنگ ہار گئے۔جو کافر اورمنکرلوگ اینامال ودولت حق سے رو کنے کیلیے خرچ کرتے ہیں ،اُن کو یہ پیغام دیا جاتا ہے کہ بہلوگ حق کا تو کچھنہ نگاڑ سکیں گے۔البتہ اس طرح اپنے مالوں کوخرچ کرناان کیلئے ماعث حسرت وصدمہ ضرور ہوگا۔ پھر پہ مغلوب ہونگے اوران کواکٹھا کر کے جہنم کی طرف لا یا جائے گا۔ وہاں ان کوبڑاافسوس ہوگا کہ ہم نے پیمسلمانو<mark>ں کی خالفت می</mark>ں سیرمال ودولت کیوں جمع کیایتو بالکل بے فائدہ ہے۔

اضافى سوالات

تقویٰ سے کیامرادہ؟ س6_

> تقوي ہے مراد -&

تقوی سے مراد اللہ تعالی سے ڈرتے رہنا <mark>یعنی کوئی کام اور کلام اللہ کے حکم کے خلاف کرنا نہ بولنا۔ عام طور پرتقوی کامعنی پر ہیز گاری لیا جاتا ہے۔</mark> گنا ہوں سے بچنے کو پر ہیز گاری کہتے ہیںاور گنا ہو<mark>ں ہے بچنے کی وہی کوشش کرتا ہے جو</mark>اللہ تعالیٰ ہے ڈرتا ہو۔

(11 sec 2016) كوجرانواله 2015)

اَسَاطِيْرُ الْأَوَ لِيْنَ عَلَامُكُامِ الراحِ؟ 70

> أسَاطِيْوُ الْأَوَ لِيْنَ سِي كَفَارِ كَامِ او -2

اَسَاطِيزَ الْأَوَّ لِينَ سےمراد پہلےلوگوں کی کہانیاں ہیں۔قرآن یاک کی آیات جب کفار کےسامنے پڑھی جاتی ہیں تووہ کہتے یہ تووہی پرانی حکایتیں ہیں جو پہلےلوگ کہتے چلے آرہے ہیں، ہم نے الی بہت ی باتیں تن ہوئی ہیں اگر ہم چاہیں تو ایسائی کلام کہ سکتے ہیں۔

جب كفاركوآيات يزهكرسنائي جاتى بين تو أن كاروعمل كميا موتاب؟ _8,5

> كفاركاروعمل -2

جب کفار کوتر آن یاک کی آیات پڑھ کرسنائی جاتی ہیں تو وہ کہتے بیتو وہ کہتے ہیں جو پہلے لوگ کہتے چلے آرہے ہیں، ہم نے ایسی بہت می باتیں سنی ہوئی ہیںا گرہم چاہیں توابیا ہی کلام کہہ سکتے ہیں۔

س9- خدائة رنے والوں كوكيا انعام ديا جائے گا؟

خداسے ڈرنے والوں کا انعام

سورة الانفال میں اللہ سے ڈرنے والوں کے انعام کے بارے میں ارشاد ہوا:

مومنواا گرتم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تھارے لیئے امرفارق پیدا کردے گا یعنی نیکی اور بدی میں فرق کرنے کی صلاحیت تم میں پیدا کردے گا۔

تمھاری برائیاں اور گنا ہ مٹادے گا۔

ایخشل خاص سے تنہمیں بخشش دے گا۔













(گوجرانواله پورژ 2015)

س10_ كفار نے حضور علي كافت مين كس طرح كى جاليں چلنے كامنصوبہ بنايا؟

كفاركي حاليس

. کفارنے حضور عصیہ کی اشاعت اسلام ہے متعلق کامیا بیوں کودیکھ کرمندرجہ ذیل تین طرح کے منصوبے بنائے:

ا۔ یا آپ عظیہ کوقید کردیں ۲۔ یا قتل کردیں

مگر کفار کی پیسب چالیں دھری کی دھری رہ گئیں کیونکہ اللہ یاک نے بہتر منصوبے کے ذریعے آپ علیہ کو کفارے چھٹکارہ عطافر مایا۔

س11۔ قرآنی آبات سننے کے بعد کفار نے قرآن مجید کو کہا قرار دیا؟

ج۔ کفار کے زدیکے قرآن مجد

جب کفار کے سامنے قرآن مجید کی آبات کی تلاوت کی گئی تو اُنہوں کہا:

"اورجبان کو ہماری آیتیں پڑھ کرسنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (یہ کلام) ہم نے سن لیا ہے۔ اگر ہم چاہیں تو اس طرح کا (کلام) ہم بھی

کہددیں ۔اور بدہے ہی کیا؟صرف اگلےلوگوں کی <mark>حکایتیں ہیں۔''</mark>

س12۔ کفارنے اللہ تعالی ہے کس طرح کے عذاب کا مطالبہ کیا؟

كفاركامطالب

کفارنے اللہ تعالی ہے عذاب کا درج ذیل مطالبہ کیا:

'' ورجب انہوں نے کہا کدا بے خدااگریہ (قرآن) تیری طرف ہے برحق ہے تو ہم پرآسان ہے پتھر برسایا کوئیاور تکلیف دینے والاعذاب بھیجے۔''

س13_ مسور محرم (بيت الله) كي هقي متولى كون مون عاميس؟

ج۔ مسجدمحترم کےمتولی

بیت اللہ یعنی اللہ کا گھر جہاں اللہ کی رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہوتا ہے۔ بیا نتہائی مقدس جگہہے۔اس کے انتظامات کے لئے بھی اللہ

تعالیٰ نے پر ہیز گاروں بندوں کوذ مہداری عطافر مائی ہے۔اس کے متولی کفارکسی صورت نہیں ہوسکتے۔اللہ نے فر مایا:

" اورو داس مسجد کے متولی بھی نہیں ۔اس کے متولی صرف پر ہیز گار ہیں۔"

(لا بور يورة 2016)

س14_ أساطِيْز الْأَوَّلِيْنَ كَالْرَجْمُ الْعِيلِ.

-2

"ا<u>گلے</u>لوگوں کی حکایتیں، پہلوں کی کہانیاں"

س15_ إِنْ تَتَقُو الورفُ قَانَ كِمعانى لَكُعير.

ج۔ الفاظ کے معانی

فُرْ قَانْ: امر فارِق، اچھائی اور برائی میں فرق کرنے کی صلاحیت اِنْ تَثَقُو ا: اگرتم ڈرو گے

س16_ سَيِّاتِكُمُ اور ذُو الْفَضْل الْعَظِيْم كمعالى للسير_

الفاظ کےمعانی -2

سَيَاتِكُهُ: تمهاركِ كناه ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ: برُّ فَضَلُ واللهِ

FREE ILM .COM













FREE ILM .COM (1) (2) (3) (6) FREE ILM .COM









س17ر وَاللَّهُ حَيْرُ الْمُكِويُن كَارْجِمَهُ عِيلَ

ن ورخداسب سے بہتر چال چلنے والا ہے۔'' س 18۔ حِجَارَةً ور اَلِيْمٍ كِمعانى تَعْيى ۔ ح۔ الفاظ كِمعانى حِجَارَةً: پَتْمِ اَلِيْمٍ: تَكَايف وينے والا س 19۔ يَسْتَغْفِرُوْنَ اور يَصْدُوْنَ كِمعانى تَعْيى ۔ س 19۔ يَسْتَغْفِرُوْنَ اور يَصْدُوْنَ كِمعانى تَعْيى ۔

ے۔ الفاظ کے معانی یَسْتَغْفِرُوْنَ: وہ بخشش ما تکتے ہیں یَصْدُوْنَ: وہ روکتے ہیں س20۔ اَوْلِیَا یَ عَالَهُ اور صَلَائَهُمْ کے معانی تکھیں۔

اَلطَّيِبَ: پاک

ت- الفاظ کے معانی
 اؤلینا __ ئَهُ: اُس کے متولی صَلاتُهُمْ: اُن لوگوں کی نماز
 س 21_ فَذُو قُو الور تَكُفُو وْنَ كِمعانی السیں۔
 ت- الفاظ کے معانی
 فَذُو قُوا: تو چَکھو تَکُفُووْنَ: تَم کَفُرُوْنَ: تُم کَفُرُ وَنَ: تُم کَفُرُ وَنَ: تُم کَفُرُ وَنَ
 س 22_ حَسْرَةً اور یَغْلَبُوْنَ کے معانی کھیں۔

س22_ حَسْرَةُ اوريُغْلَبُوْنَ كِمعانى تَعْيِيلِ حَسْرَةً: افْسُوس يُغْلَبُوْنَ: وهمغلوب، وجائيل گے س23_ اَلطَّيْب اور اَلْخَيِيْثَ كِمعانى تَعْيِيلِ _ حَسْرَةً اللهِ عَلَيْهِ مَانى الله على الله عل











